

موجب بنتی رہیں۔

۵۔ لغات : واماندگی : پیچھے رہ جانا، بچھڑ جانا۔
 شرح : اے سفر کے ساتھیوں کی جدائی کے دکھ ! تو کب
 تک دل پر پتھر بن کر بیٹھا رہے گا؟ اب رخصت ہو جا۔ جب تک ہم میں پیچھے رہ
 جانے کا غم کرنے کی سکت تھی، کرتے رہے، اب اس سے نجات چاہتے ہیں۔



۱۔ شرح :

علاج دل کے دکھ
 درد کا کیا جاسکتا ہے۔
 جب خود دل ہی درد
 بن جائے تو کوئی کیا
 کرے؟ دیکھیے،
 چند الفاظ میں، مطلب
 کس سادگی سے بیان
 کر دیا گیا ہے اور کتنی
 بڑی حقیقت پر مبنی
 ہے ! بیماری کا علاج
 کیا جاتا ہے، جب
 وجود ہی بیماری بن
 جائے تو کوئی کیا
 کرے گا؟

۲۔ شرح :

یہ نہ سمجھے کہ ہم فریاد

درد ہو دل میں تو دوا کیجے
 دل ہی جب درد ہو تو کیا کیجے
 ہم کو فریاد کرنی آتی ہے
 آپ سنتے نہیں تو کیا کیجے
 ان بتوں کو خدا سے کیا مطلب
 توبہ توبہ، خدا خدا، کیجے
 رنج اٹھانے سے بھی خوشی ہوگی
 پہلے دل درد آشنا کیجے
 عرض شوخی، نشاطِ عالم ہے
 حُسن کو اور خود نما کیجے